DUBAI GRAND SCHOOL
INTERNATIONAL

Solved Assignment

دروس الاسلام

(سبق نمبر۱)

(سورہ فیل)

سوالات کے جواب لکھیئے:۔

سوال نمبر۱) یمن کے حبشی عیسائی حکمران کا نام کیا تھا؟

جواب: یمن کے عیسائی حکمران کا نام ابرہہ تھا۔

سوال نمبر۲) لشکر کی تعداد کیا تھا اور اِس میں کون سا جنگی جانور شامل تھا؟

جواب: لشکر کی تعداد ٦٠ ہزار تھی اور اس میں ہاتھی جنگی جانور شامل تھا۔

سوال نمبر۳) جب لشکر مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان پہنچا تو کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: جب لشکر مزدلفہ اوع منیٰ کے درمیان پہنچا تو یکا یک سمندر کی طرف سے پرندوں کے جُھنڈ کے جُھنڈ چونچوں اور پنجوں میں کنکریاں لئے ہوئے آئے اور انہوں نے اس لشکر پر کنکریوں کی بارش کردی۔

سوال نمبر۴) جس جس پر کنکری گرتی اُس کا کیا حال ہوجاتا تھا؟

جواب: جس جس پر کنکری گرتی اس کا گوشت گل گل کر جھڑنا شروع ہوجاتا تھا۔

سوال نمبر۵) تمام اہلِ عرب اس واقعے کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

جواب: تمام اہلِ عرب مانتے تھے کہ ہاتھی والوں کی یہ تباہی صرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوئی تھی۔

(۲)[الف] کو [ب] سے جوڑ دیجئے:۔

۱) واقعہ فیل رسول اللہ ﷺ کی پیدائش	سے پچاس دن پہلے پیش آیا۔
۲) عربی میں ہاتھی کو	فیل کہتے ہیں۔

۳)ابرہہ یمن کا عیسائی حکمران تھا۔

۴)ابرہہ خانہ کعبہ کو ڈھانے آیا تھا

۵)اللہ تعالیٰ نے لشکر پر جُھنڈ کے جُھنڈ بھیج دئے۔

(سبق نمبر۲)

اسلامی معلومات (حج)

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر۱) تین ستونوں پر پتھر مارنے کے عمل کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: تین ستونوں پر پتھر مارنے کے عمل کو رمی کہتے ہیں

سوال نمبر۲) طوف کی کون سی تین قسمیں ہیں اور یہ کب کئے جاتے ہیں؟

جواب: طواف کی تین قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۱)طواف قدوم؛ مکے میں داخلے کے بعد پہلے جو طواف کیا جاتا ہیں۔

۲)طواف زیارت: عرفات میں قیام کرنے کے بعد۱۰ ذی الحجہ کو کیا جاتا ہیں۔

۳)طواف وداع: بیت اللہ سے رخصت ہوتے وقت جو آخری طواف کیا جاتا ہیں۔

سوال نمبر۳) حاجی حج کے دوران جو لباس پہنتا ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: حاجی حج کے دوران جو لباس پہنتا ہے اُس سے اِحرام کہتے ہیں۔

سوال نمبر۴) پانچ میقات کیا ہیں؟

جواب: پانچ میقات یہ ہیں۔۱)ذوالحلیفہ ۲)جُحفہ ۳)قرن المنازل ۴)ذاتِ عراق ۵)یلملم۔

سوال نمبر۵) اگر حج اور عمرہ اکھٹے کئے جائیں تو ایسے حج کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اگر حج اور عمرہ ایک ساتھ کئے جائے تو ایسے حج کو[حج قران] کہتے ہیں۔

(ب) خالی جگہوں کو مُناسب الفاظ سے بھر دیجئے:۔

۱) حج کا فریضہ۔۔ذی الحجہ۔۔۔۔۔ کے مہینہ میں ادا کیا جاتا ہیں۔

۲) حجر اسود کو چھونے اور بوسہ دینے کو۔۔استلام۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

۳) بیت کے گرد ایک چکر لگانے کو۔۔شوط۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

۴) جن پہاڑیوں پر حضرت حاجرہ رضی اللہ عنہا نے سعی کی تھی۔۔صفا۔۔۔۔اور۔مروہ۔۔کہلاتی ہیں۔

۵) ایک کشادہ میدان جس میں حاجی کو لازمی طور پر ٹھہرنا ہوتا ہے۔۔عرفات۔۔۔۔۔۔کہلاتا ہے۔

(سبق نمبر۳)

واجبات نماز

سوالات کے جواب لکھیئے:۔

سوال نمبر۱) واجبات نماز سے کیا مُراد ہے؟

جواب: واجبات نماز سے مُراد وہ چیزیں ہیں جن کا اہتمام نماز میں ضروری ہیں۔

سوال نمبر۲) واجبات نماز اگر جان بھوج کر چھوڑ دیا جائے تو اِس نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: واجبات نماز کو اگر جان بھوج کر چھوڑ دیا جائے تو نماز کا لوٹانا ضروری ہیں۔

سوال نمبر۳) اگر کسی نماز میں سورہ فاتحہ غلطی سے چھوڑ دی جائے تو اس کی تلافی کس طرح کی جائیگی؟

جواب: اگر نماز میں غلطی سے سورہ فاتحہ ظھوڑ دی جائے تو سجدہ سہو لازم آئے گا ورنی نماز نہیں ہوگی۔

سوال نمبر۴) تعدیل ارکان سے کیا مُراد ہے؟

جواب: تعدیل ارکان سے رکوع اور سجود وغیرہ کو اطمینان سے ادا کرنا ہے۔

سوال نمبر۵) کس نماز میں زائد تکبیریں کہی جاتی ہیں؟

جواب عیدین کی نماز میں زائد تکبیریں کہی جاتی ہیں۔

(ب) الف کو ب سے ملائیے:۔

۱) قومہ کرنا	یعنی رکوع سے اُٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔
۲) نماز کو	السلام علیکم کے الفاظ سے ختم کرنا۔
۳) نمازِ وتر میں	قنوت کے لئے تکبیر کہنا۔
۴) جلسہ کرنا	یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سے بیٹھنا۔
۵) جہری نمازوں میں	جہری قرات کرنا۔

(سبق نمبر۴)

نماز کی سُنتیں

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر۱) نماز کی سُنتوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب: نماز کی سُنتوں سے مُراد وہ چیزیں ہیں جن کا نماز اہتمام نماز میں ضروری ہیں البتہ اگر ان میں کوئی چھوڑ جائے تو نہ نماز فاسد ہو جاتی ہے اور نہ ہی سجدہ سہو کرنا پڑتا ہے۔

سوال نمبر۲) رکوع اور سجدی میں کوئی سی تسبیحات پڑھی جاتی ہیں اور کم از کم کتنی بار پڑھنی چاہیئے؟

جواب: رکوع میں **سُبحان رَبِّی العظیم** اور سجدے میں **سُبحانَ رَبِّی الاعلیٰ** پڑھی جاتی ہیں اور کم از کم تین بار پڑھی جاتی ہیں۔

سوال نمبر۳) ثنا تعوذ اور تسمیہ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: ثنا سے مُراد یہ ہے **سُبحِانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحمدِکَ وَتَبارَکَ السمُکَ وَتَعالیٰ جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غیرُکَ** ۔

اور تعوذ سے مُراد یہ ہے **اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ** ۔

اور تسمیہ سے مُراد یہ ہے بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرِّحِیم ہے۔

سوال نمبر۴) رکوع سے اُٹھتے وقت امام کا کیا کہنا چاہئے اور مقتدیوں کو کیا کہنا چاہئے؟

جواب: رکوع سر اُٹھتے وقت امام کو **سَمِعَ اللّٰہُ لَمَن حَمِدَہ** اور مقتدیوں کو **رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ** کہنا چاہئے۔

سوال نمبر۵) نماز میں درود شریف کب پڑھتے ہیں؟

جواب: آخری قعدے میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھتے ہیں۔

(سبق نمبر۵)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر۱) مسجد میں داخل ہوتے وقت ہم کس سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں؟

جواب: مسجد میں داخل ہوتے وقت ہم اللہ سے شیطان مردود کی پناہ چاہتے ہیں۔

سوال نمبر۲) مسجد میں داخل ہوتے وقت ہم اللہ سے کیا مانگتے ہیں؟

جواب: مسجدمی داخل ہوتے وقت ہم اللہ سے اُسکی رحمت کے دروازے کھولنے کی دُعا مانگتے ہیں۔

سوال نمبر۳) مسجد کس کا گھر کہلاتی ہیں؟

جواب: مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر کہلاتی ہیں۔

سوال نمبر۴) مسجدمی داخل ہونے سے پہلے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: مسجد میں داخل ہونے سے پہلے وضو کرنا چاہئے۔

سوال نمبر۵) جو دو رکعت نماز مسجد میں داخل ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: جو دو رکعت نماز مسجد میں داخل ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہیں اُنہیں تحیۃ المسجد کہتے ہیں۔

(ب) خالی جگہوں کو مُناسب الفاظ سے بھر دیجئے:۔

۱) مسجد۔۔اللہ۔۔۔۔۔ کا گھر کہلاتی ہیں۔

۲) مسجد میں پورے۔۔ادب۔۔۔۔اور۔۔۔احترام۔۔۔کے ساتھ داخل ہوں۔

۳) مسجد میں داخل ہوتے وقت۔حضورﷺ۔۔۔۔۔ پر درود و سلام بھیجا جاتا ہے۔

۴) مسجد میں کوڑا ڈالنا سخت۔۔۔منع۔۔۔۔۔ہے۔

۵) مسجد میں داخل ہوتے وقت۔دایاں۔۔۔پاؤں پہلے ڈالیں۔

(سبق نمبر ٦)

حدیثِ رسولﷺ

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر ۱) اس حدیث کے راوی کا نام کیا ہے؟

جواب: اس حدیث کے راوی کا نام ابی سعید بن خدری رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال نمبر ۲) یہ حدیث کس مُحدّث نے اپنی کتاب میں نقل کی ہے؟

جواب: یہ حدیث امام بُخاری نے اپنی کتاب مین نقل کی ہے۔

سوال نمبر ۳) ہمیں کیسے انسان کو اپنا ساتھی بنانا چاہیئے؟

جواب: ہمیں مومن انسان کو اپنا ساتھی بنانا چاہیئے۔

سوال نمبر ۴) کس قسم کے لوگ ہمارا کھانا نہ کھائیں؟

جواب: فاسق و فاجر قسم کے لوگ ہمارا کھانا نہ کھانا چاہیئے۔

سوال نمبر ۵) نیک لوگ ہمارا کھانا کھائیں گے تو کیا کرے گے؟

جواب: نیک لوگ ہمارا کھانا کھائیں گے پھر اللہ تعالیٰ کے عبادت کرے گے تو ہمیں بھی ثواب ملے گا۔

(ب) الف کو ب سے ملائیے:۔

۱)صحبت میں بڑا	اثر ہوتا ہے۔
۲)مومن کو ہی	اپنا ساتھی بناو۔
۳)نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں گے	تو پھر عبادت کرے گے اور تم کو ثواب ملے گا۔
۴)فاسق و فاجر کو	ہرگز دعوت طعام نہ دو۔
۵)ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ	رسول اللہ ﷺ کے ساتھی تھے۔

(سبق نمبر ۷)

روزے کے مسائل

سوالات کے جواب لکھیۓ:۔

سوال نمبر۱)صبح صادق کب شروع ہوتی ہے؟

جواب: جب سحری کھانے کا وقت ختم ہو تو صبح صادق شروع ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر۲)روزے میں کون سی تین چیزیں فرض ہیں؟

جواب: روزے میں یہ تین چیزیں فرض ہیں ۱) کھانے ۲) پینے سے ۳) نفسانی خواہشات سے دور رہنا

سوال نمبر۳)روزے کی کوئی سی بھی دو سُنتیں لکھیۓ؟

جواب: روزے کے دو سُنتیں یہ ہیں۔ سحری کھانا اور کھجور سے افطار کرنا۔

سوال نمبر۴)قضاء کرنا اور کفارہ دینا کیا ہوتا ہے؟

جواب: جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور پھر غیر رمضان میں دوبارہ رکھنا پڑتا ہے اس کو شریعت میں قضاء کہتے ہیں اور جن چیزوں سے روزی ٹوٹ جاتا ہے اور پھر غیر رمضان میں قضا کرنی ہوتی ہے

لیکن اس کے علاوہ کفارہ بھی دینا ہوتا ہیں اس کو شریعت میں کفارہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۵) کوئی ایسا کام لکھئے جس کے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس کی قضاء بھی کرنے پڑتی ہے اور کفّارہ بھی دینا پڑتا ہے۔

جواب: جان بھوج کر نفسانی خواہش پوری کر لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ بھی دینا پڑتا ہے۔

(ب) خالی جگہوں کو دیئے گئے مُناسب لفظ سے بھر دیجئے:۔

۱) افطار می جلدی کرنا۔۔۔سنت۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۲)۔۔۔کھانے پینے سے۔۔۔سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

۳) یہ روزہ کا کفّارہ ہے۔۔مسلسل دو مہینے روزہ رکھنا۔۔

۴)۔۔۔سرمہ لگانے سے۔۔۔۔روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۵)۔۔کنکر۔۔۔۔۔۔کھانے سے صرف روزے کی قضا لازم آتی ہے کفّارہ نہیں۔

(سبق نمبر ۸)

عیدالاضحیٰ

سوالات کے جواب لکھئے:۔

سوال نمبر ۱) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کون تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نیک اور صالح بندے تھے۔

سوال نمبر ۲) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کا حکم کیوں دیا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السّلام اپنے بیٹے سے بہت محبت کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے اُن کی آزمائش کے لئے اُن بیٹے قربان کرنے کا حکم دیا۔

سوال نمبر ۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس جگہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربانی کیلئے لیا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام منیٰ میں قربانی کیلیئے لیا۔

سوال نمبر۴) عیدالاضحیٰ کس تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جواب: عیدالاضحیٰ دس ذی الحجہ کو منائی جاتی ہے۔

سوال نمبر۵) قربانی کن کی سُنت ہے؟

جواب: قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی سُنت ہے۔

(ب) ذیل میں دیئے گئے جوابوں میں سے صحیح جواب چُن لیجئے:۔

۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام۔حضرت اسماعیل علیہ السلام۔۔۔۔تھا۔

۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی بیٹے کو قربانی کیلیئے۔۔منیٰ۔۔۔۔ کے مقام پر لیا۔

۳) عیدالاضحیٰ۔۱۰ ذی الحجہ۔۔۔۔کو منائی جاتی ہے۔

۴) عید نماز کے بعد۔۔قربانی۔۔۔۔کی جاتی ہے۔

۵) قربانی دو بڑے پیغمبروں کی۔۔سُنت۔۔۔۔۔ہے۔

الدُّروسُ العَرَبِيّةِ

الدَّرسُ الاوَّلِ

٢) حَوَّلِ المُبتَدأ فِى كُلِّ مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ اِلَى جمع:

Change the subject in the following sentences to plural as shown in the example.

(١) هٰذِهِ نَجم	هٰذِهِ نُجُوم
(٢) هٰذَا دَرس	هٰذِهِ دُرُوس
(٣) هٰذَا قَلَم	هٰذِهِ أَقلَام
(٤) هٰذَا بَاب	هٰذِهِ أَبوَاب
(٥) هٰذَا نَهر	هٰذِهِ أَنهَار
(٦) هٰذَا جَبَل	هٰذِه جِبَال
(٧) هٰذَا كَلب	هٰذِهِ كِلَاب
(٨) هٰذَا بَحر	هٰذِهِ بِحَار
(٩) كِتَاب	هٰذِهِ كُتُب
(١٠) هٰذِه حِمَار	هٰذِهِ حُمُر
(١١) هٰذَا سَرِير	هٰذِهِ سُرُر
(١٢) هٰذَا دَفتَر	هٰذِهِ دَفَاتِر
(١٣) هٰذِهِ مَكتَب	هٰذِهِ مَكَاتِب
(١٤) هٰذِهِ فُندُق	هٰذِهِ فَنَادِق

(١۵) هٰذِهِ سَاعَة　　هٰذِهِ سَاعَات

(١٦) هٰذِهِ سَيَّارَة　　هٰذِهِ سَيِّارَات

(١۷) هٰذِهِ طَائِرَة　　هٰذِهِ طَائِرَات

(١٨) ذٰلِکَ نَجم　　تِلکَ نُجُوم

(١٩) تِلکَ سَيَّارَة　　تِلکَ سَيَّارات

(٣) اَشِراَلَی الاَسمَاءِ الآتِيَةِ بِاسم اِشارَةِ مُناسِب لِلقَرِيبِ (هٰذَا، هٰذِهِ ، هٰؤُلاءِ)

Fill in the blanks with suitable demonstrative pronouns.

(١) هٰذَا رَجُل　(٢) هٰذِهِ رِجَالُ　(٣) هٰذِهِ كَلب　(۴) هٰذِهِ كِلَاب

(۵) هٰذِهِ دُرُوس　(٦) هٰؤُلَاءِ مُدَرِّسُون　(۷) هٰولَاءِ أَخوَاتِی　(٨) هٰذِها أَقَلَام

(٩) هٰذَا كِتَاب　(١٠) هٰذِهِ سَيِّارة　(١١) هٰذَاحِمَار　(١٢) هٰذِهِ كُتُب

(١٣) هٰذِهِ كُتُب　(١۴) هٰذِهِ حُمُر　(١۵) هٰذِهِ عَين　(١٦) هٰذِهِ طَبِيبَة

(١۷) هٰؤُلَاءِ طَبِيبَات

(۴) أَشِر اِلَی الاسمَاءِ الآتِيَةِ بِاسم اِشَارَةِ لِلبَعِيدِ :

Fill in the blanks with suitable demonstrative pronouns

(١) ذِلکَ طَالِب　(٢) هٰؤُلَاءِ طُلّاب　(٣) ذٰلکَ نَجم　(۴) تِلکَ نُجُوم

(۵) تِلکَ بِنت　(٦) اُلٰئِکَ بَنَات　(۷) تِلکَ دَرَّاجَة　(٨) تِلکَ دَرَّاجَات

(٩) ذٰلکَ سَرِير　(١٠) تِلکَ سُرُر　(١١) تِلکَ دَجَاجَة　(١٢) تِلکَ مُدَرِّسَة

(١٣) أُلٰئِکَ مُدَرِّسَات　(١۴) ذِلکَ حَاجّ　(١۵) أُلٰئِکَ حُجَّاج

(١٦) ذٰلکَ مَسجِد　(١۷) تِلکَ سَيِّارات

(١) أَسماءُ الإشَارَةِ لِلقَرِيبِ لِلعَاقِلِ

هٰذَا طَالِب هٰؤُلَاءِ طُلَّاب

هٰذِهِ طَالِبَة هٰؤُلَاءِ طَالِبَات

(٢) أَسمَاءُ الاِشَارَةِ لِلبَعِيدِ لِلعَاقِلِ

ذٰلِکَ طَالِب أُلٰئِکَ طُلَّاب

تِلکَ طَالِبَة أوْلٰئِکَ طَالِبَات

(٣) أَسماءُ الاِشَارَةِ لِلقَرِيبِ لِغَيرِ العَاقِلِ

هٰذَا بَيت هٰذِهِ بُيُوت

هٰذِهِ سَيَّارة هٰذِهِ سَيَّارات

(٤) أَسماءُ الاِشَارَهِ لِلبَعِيدِ لِغَيرِ العَاقِلِ

ذٰلِکَ بَيت تِلکَ بُيُوت

تِلکَ سَيِّارَة تِلکَ سَيِّارَات

الدَّرسُ الثَّانِی

(١) أَجِب عَنِ الأَسئِلَةِ الآتِيَةِ :

Answer the following questiond

(١) اَينَ الكُتُبُ الجَدِيدَةِ ؟ ج: هِیَ فِی المَكتَبَةِ

(٢) لِمَن هٰذِهِ البُيُوتُ الكَبِيرَةُ ؟ ج: هِیَ لِلمُدِيرِ الشِّركَةِ

(٣) أَبوَابُ السَّيارَةِ مَفتُوحَة ؟ ج: نَعَم هِیَ مفتُوحَة

(٤) أَينَ أَقلَامُ المُدرِّسِ ؟ ج: هِیَ عَلَی الكُرسِیِّ

(٥) أَينَ الكِلَابُ ؟ ج: هِیَ فِی المَيدَانِ

(٦) أَينَ الحَمِيرُ؟ ج: هِیَ فِی الحَقلِ

(٧) أَينَ كُتُبُکِ يَا مَريَمُ ؟ ج: هِیَ فِی حَقِيبَتِی

(٨) أَينَ دَفَاتِرُ الطُّلَّابِ ؟ ج: هِیَ عَلَی المَكتَبِ المُدَرِّسِ

(٩) أَينَ الفَنَادِقُ الصَّغِيرَةِ ؟ ج: هِی فِی قَريَةِ حَامِد

(١٠) لِمَن هٰذِهِ الأَقلَامُ الجَدِيدَةُ ؟ ج: هِیَ لِطُلّابِ الجَدِيدِ

(٢) حَوِّلِ المُبتَدَأَ فِى كُلِّ مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ اِلَى جَمع:

Change the subject in the following sentences to plural as shown in the example.

(١) هَذَا قَلَم جَدِيد — هَذِهِ أَقلَام جَدِيدة

(٢) النُّجُوم جَمِيل — النُّجُوم جَمِيلة

(٣) ذَلِكَ كِتَاب قَدِيم — تِلكَ كُتُب قَدِيمَة

(٤) ذٰلكَ بَيت جَمِيل — تِلكَ البُيُوتُ جَمِيلة

(٥) هَذَا الدَّرسُ سَهل — هٰذِهِ الدُّروسَ سَهلَة

(٦) ذٰلكَ الجَبَلُ بَعِيد — تِلكَ الجِبَالُ بَعِيدَة

(٧) هَذَا المَكتَبُ مَكسُور — هٰذِهِ المَكَاتِبُ مَكسُورَة

(٨) هَذَا مَسجِد جَمِيل — هٰذِهِ مَسَاجِد جَمِيلَة

(٩) هَذِهِ سَاعَة رَخِيصَة — هٰذِهِ سَاعَات رَخِيصَة

(١٠) تِلكَ الطَّائِرَةُ كَبِيرَة — تِلكَ الطَّائِرَاتُ كَبِيرَة

(١١) هَذَا طَالِب جَدِيد — هٰؤُلَاءِ طُلَّاب جُدَد

(١٢) ذلِكَ الرَّجُلُ تَاجِر كَبِير — أُلئِكَ الرِّجَالُ تُجَّار كِبَار

(١٣) هٰذَا النَّهرُ كَبِير — هٰذ،هِ انهَارُ كَبِيرَة

(٣) ضَع فِى الأَمَاكِنِ الخَالِيَةِ فِيمَا يَلى أَخبَارا مُنَاسِبَة:

Fill in the blanks with suitable predicates.

(١) اَلبَيتُ كَبِير (٢) النُّجُومُ جَمِيلَة (٣) البَابُ مَفتُوح (٤) القَلَمُ مَكسُور

(٥) البُيُوتُ نَظِيفَة (٦) الابَوَابُ مُغلَقَة (٧) السَّيَّارَات كَثِيرَة

(٨) المِندَيلُ رَخِيص (٩) الفَنَادِق صَغِيرَة (١٠) الطُّلابُ كِبَار

(١١) القُمصَان جَدِيدَة

(٣) هَاتِ جمع الكَلِمَاتِ الآتِيهِ:

Write the plural of the following nouns

واحد	جمع	واحد	جمع
بَاب	أَبوَاب	بَيت	بُيُوت
نَجم	نُجُوم	قَلَم	أَقَلام
حِمَار	حُمُر	سَرِير	سُرُر
نَهر	أَنهَار	سَيَّارَة	سَيَّارَات
كَلب	كِلَاب	طَائِرَة	طَائِرَات
دَرس	دُرُوس	بَحر	بِحَار
كِتَاب	كُتُب	قَمِيص	قُمصَان
دَرَّاجَة	دَرَّاجَات	حَقل	حُقُول
جَبَل	جِبَال		

الدَّرسُ الثَّالِث

(١) أَجب عَنِ الأَسئِلَةِ الآتِيَة، مُستَعمِلا المُثَنَّى:

Answer the following questions using the dual

(١) كَم قَلَماعِندَكِ ج) عِندِى قَلَمَان

(٢) كـ.م كِتَابا عِندَكِـ؟ ج) عِندِى كِتابَانِ

(٣) كَم سَبُورَة فِي فَصلِكَ ؟ ج) فِيهِ سَبُورَتَانِ

(٤) كَم رِيَالا عِندَكَ الآن يَا لَيلىٰ ؟ ج) عِدِى رِيَالَانِ الآن

(٥) كَم اُختَا لَكَ يَا عَلِيُّ؟ ج) لِي أُختَانِ

(٦) كَم عَمّا لَكِـ يَا آمِنَةُ ؟ ج) لِي عَمَّانِ

(٧) كَم صَدِقا لَكَ يَا مُحّمَدُ ؟ ج) لِي صَدِيقَانِ

(٨) كَم طَالِبَا جَدِيدا فِي فَصلِكُم ؟ ج) فِيهِ طَالِبَانِ جَدِيدَانِ

(٩) كَم مَسجِدَا فِي قَرِيَتِكَ يَا زَكَرِيَّا ؟ ج) فِيهَا مَسجِدَانِ

(١٠) كَم فُنُدق فِي هَذَا لاشَّارِعِ ؟ ج) فِيهِ فُندقَانِ

(١١) كَمأَخا لَكِـ يَا سُعادُ؟ ج) لِي أَخوَانِ

(٣) اِقرَأَ الأَمثِلَةِ الآتِيَةِ ثُمَّ ضَع فِى الفِرَاغِ فِيمَا يَلِى تَميزا لِ (كَم) وَاضبط آخِرَهُ:

Fill in the blanks with suitable words ,and vicalize them with the correct ending;

(١) كَم قَلَما عِندَكَ (٢) كَم أَخَا لَكِـ (٣) كَم فُندُقا فِي هٰذَا الشَّارِعِ

(٤) كَم مَدرَسَة فِي قَريَتِكَ (٥) كَم طَالِبا فِي فَصلِكُم (٦) كَم عِيدا فى السَّنَةِ

(٧) كَم عِجلَة فِي الدَّرَاجَةِ (٨) كَم نَافِذَة فِي غُرفَتِكَ

(٤) حَوِّلِ المُبتَدَأَ فِى كُلِّ مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ اِلَى مُثَنَّى :

Change the subject in the following sentences to dual

(١) هَذَ اقلَم هٰذَانِ قَلَمَانِ (٢) هٰذِهِ مِسطَرة هَاتَانِ مِسطَرتَانِ

(٣) هَذَا طَالِبُ هٰذَانِ طَالِبَانِ (٤) هَذِهِ طَالِبَة هَاتَانِ طَالِبَتَانِ

(٥) هَذَا الرُّجُلُ مُدَرِّس هَذَانِ الرَّجُلَانِ مُدَرِّسَانِ (٦) هَذَا الطّالِبُ مِنَ الهِندِ

هَذَانِ طَالِبَانِ مِنَ الهِندِ (٧) هَذِهِ السّاعَةُ مِنَ اليَابَانِ هَاتَانَ السَّاعَتَانِ مِنَ اليَابَانِ

(٨) هٰذِهِ السَّيَارَةُ لِلمُدِيرِ هَاتَانَ السَّيارَتَانِ لِلمُدِيرِ (٩) لِمَن هَذَا المِفتَاحُ

لِمن هٰذَانَ المِفتَاحَانِ (١٠) لِمَن هَذِهِ المِلعقَةُ لِمَن هٰاتَانِ المِلعَقَتَانِ

(٦) ثَنِّ الكَلِمَاتِ الآتِيَةِ : Write the dual of the following words

مفرد	مُثنى	مفرد	مُثنى	مُفرد	مثّنى
سَيارَة	سَيَّارَتَانِ	طَبِيبَة	طَبِيبَتَانِ	وَلَد	وَلَدَانِ
لُغة	لُغتَانِ	صَدِيق	صَدِيقَانِ	تَاجِر	تَاجِرَانِ
مِلعَقَة	مِلعَقَتَانِ	مُدَرِّس	مُدَرِّ سَانِ	بَاب	بَابَانِ
إِسم	إِسمَانِ	هَذَا	هَذَانِ	هٰذِهِ	هَاتَانِ